# ذاتِ لاثانی

# ذاتِ لاثانی

*zāt-e-lāsānī*

The Unique Nature of al-Masih

by W. Miller

(Urdu—Persian script)

© 2019 MIK

*published and printed by*

Good Word, New Delhi

*for enquiries or to request more copies:*

askandanswer786@gmail.com

کیا آپ کبھی کسی سے ملے ہیں جو سچ مچ لاثانی ہو؟ ہم ہر روز مختلف قسم کے لوگوں سے ملتے ہیں۔ اُن میں بعض بڑے قابل، بعض بڑے بہادر اور بعض بڑے خوبصورت ہوتے ہیں۔ لیکن ایسا کوئی نہیں ہے جو حقیقت میں لاثانی ہو ماسوا ایک شخصیت کے۔ تقریباً 2,700 سال ہوئے حضرت یسعیاہ نے اِس شخصیت کے بارے میں یہ پیش گوئی کی،

> ہمارے ہاں بچہ پیدا ہوا، ہمیں بیٹا بخشا گیا ہے۔ اُس کے کندھوں پر حکومت کا اختیار ٹھہرا رہے گا۔ وہ انوکھا مشیر، قوی خدا، ابدی باپ اور صلح سلامتی کا شہزادہ کہلائے گا۔ اُس کی حکومت زور پکڑتی جائے گی، اور امن و امان کی انتہا نہیں ہو گی۔ (صحائفِ انبیا، یسعیاہ 9:6-7)

یہ حضرت عیسیٰ کے علاوہ کوئی اَور کون ہو سکتا ہے جن کی آمد اِس پیش گوئی کے 750 سال بعد ہوئی۔ آپ جیسی عظیم شخصیت نہ کبھی اِس دنیا میں تھی اور نہ ہو گی۔ آپ کس طرح لاثانی ہیں؟

## لاثانی ولادت

حضرت آدم سے لے کر آج تک جتنے انسان پیدا ہوئے ہیں وہ ماں اور باپ دونوں سے پیدا ہوئے، لیکن المسیح بغیر جسمانی باپ کے پیدا ہوئے۔ آپ کو اکثر ابن مریم کہا جاتا ہے کیونکہ آپ کنواری مریم سے پیدا ہوئے تھے۔ یوں انجیل جلیل میں لکھا ہے،

> دیکھو ایک کنواری حاملہ ہو گی۔ اُس سے بیٹا پیدا ہو گا۔
>
> (انجیل مقدس، متی 23:1)

اور جبرائیل فرشتے نے بی بی مریم سے فرمایا،

> روح القدس تجھ پر نازل ہو گا، اللہ تعالیٰ کی قدرت کا سایہ تجھ پر چھا جائے گا۔ اِس لئے یہ بچہ قدوس ہو گا اور اللہ کا فرزند کہلائے گا۔ (انجیل جلیل، لوقا 35:1)

کیا دنیا میں کوئی اَور شخصیت ہے جو اِس عجیب طریقے سے دنیا میں وارد ہوئی ہو؟

# آمد کی لاثانی پیش گوئیاں

متعدد انبیائے کرام مثلاً حضرت داؤد، حضرت یسعیاہ، حضرت میکاہ اورحضرت دانیال نےحضور المسیح کی آمد کی پیش گوئی کی اور بتایا کہ وہ بیت لحم میں پیدا ہوں گے۔ ساتھ ساتھ اُنہوں نے اُن کے معجزات، دُکھ اُٹھانے، اُن کی گناہ گاروں کے بدلے میں موت، قیامت اور ابدتک سلطنت کی طرف اشارہ کیا۔[a]

# لاثانی عصمت

اِس جہان میں بے شمار نیک لوگ گزرے ہیں۔ لیکن جتنے وہ زاہد و پارسا تھے، اُتنا ہی اُنہیں اپنی گناہ گاری کا احساس تھا، اِس لئے وہ اللہ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگا کرتے تھے۔ لیکن حضرت عیسیٰ نے کبھی بھی باری تعالیٰ

[a] 2 سموئیل 7:12-17؛ زبور 2:6-9؛ 22:14-18؛ یسعیاہ 7:14؛ 9:6-7؛ 11:1-9؛ دانیال 7:13-14؛ میکاہ 5:1-2

سے اپنے گناہوں کی مغفرت کی درخواست نہیں کی، اِس لئے کہ آپ سے کبھی بھی گناہ سرزد نہ ہوا اور نہ کبھی آپ نے اللہ کی نافرمانی کی۔ ایک مرتبہ آپ نے اپنے مخالفین سے فرمایا،

> کیا تم میں سے کوئی ثابت کرسکتا ہے کہ مجھ سے کوئی گناہ سرزد ہوا ہے؟ (انجیل جلیل، یوحنا 46:8)

آپ کے شاگردوں نے بھی اِس کی تصدیق کی۔ مثلاً شاگرد پطرس نے فرمایا،

> اُس نے تو کوئی گناہ نہ کیا، اور نہ کوئی فریب کی بات اُس کے منہ سے نکلی۔ جب لوگوں نے اُسے گالیاں دیں تو اُس نے جواب میں گالیاں نہ دیں۔ (انجیل جلیل، 1 پطرس 2:22-23)

## لاثانی پیار

ہر نیک آدمی بدی اور ناپاک چیزوں سے نفرت کرتا ہے۔ چونکہ حضرت عیسیٰ پاک تھے اِس لئے وہ گناہ سے نفرت کرتے تھے۔ لیکن آپ گناہ گاروں سے دُور رہنے کی بجائے اُن سے میل جول رکھتے، اُن کے ساتھ کھاتے پیتے،

باتیں کرتے اور اُنہیں تعلیم دیتے تھے۔ جب وہ توبہ کرتے تو وہ انہیں قبول کر لیتے تھے۔ جب مذہبی لوگوں نے نکتہ چینی کی تو آپ نے فرمایا،

> مَیں راست بازوں کو نہیں بلکہ گناہ گاروں کو بُلانے آیا ہوں۔
>
> (انجیل جلیل، مرقس 17:2)

# معاف کرنے کا لاثانی اختیار

حضرت عیسیٰ کے سوا کوئی بھی گناہ معاف کرنے کا اختیار نہیں رکھتا۔ جب ایک مفلوج گناہ گار کو حضرت عیسیٰ کے حضور لایا گیا تو آپ نے پہلے اُس کے گناہ معاف کئے اور پھر اُسے شفا بخشی۔ وہاں پر موجود مذہب کے اماموں نے حضور المسیح پر فوراً کفر کا فتویٰ صادر کر دیا اور کہا کہ صرف اللہ ہی گناہ بخش سکتا ہے۔ حضرت عیسیٰ نے جواب دیا کہ مجھے زمین پر آدمیوں کے گناہ بخشنے کا اختیار حاصل ہے۔ اپنے اِس اختیار کو ثابت کرنے کے لئے اُنہوں نے

مفلوج کو اچھا کر دیا۔[a] اِسی طرح آپ نے ایک بدکار عورت کو بھی بخش دیا۔[b] آپ کا یہ اختیار لاثانی تھا۔

## لاثانی معجزات

گو حضرت موسیٰ، حضرت الیاس اور دیگر انبیا صاحبِ معجزات تھے، لیکن جتنے عظیم معجزات حضرت عیسیٰ نے کئے کسی نے نہ کئے۔ آپ نے بیماروں کو شفا بخشی، کوڑھیوں کو پاک صاف کیا، اندھوں کو بینائی بخشی، بدروحوں کو نکالا، سمندری طوفان کو ساکن کر دیا اور یہاں تک کہ مُردوں کو زندہ کیا۔ نہ صرف یہ بلکہ آپ نے اپنے شاگردوں کو بھی بیماروں کو شفا دینے اور مُردوں کو زندہ کرنے کی قدرت بخشی۔

## لاثانی تعلیم

جب لوگوں نے حضرت عیسیٰ کو بولتے سنا تو بڑے حیران ہوئے اور کہا،

---

[a] مرقس 2:1-12
[b] لوقا 7:36-50

> اِسے یہ کہاں سے حاصل ہوا ہے؟ یہ حکمت جو اِسے ملی ہے،
> اور یہ معجزے جو اِس کے ہاتھوں سے ہوتے ہیں، یہ کیا ہے؟
> (انجیل جلیل، مرقس 2:6)

اُن کے چند لاثانی فرمودات ملاحظہ فرمائیں۔

> مبارک ہیں وہ جو خالص دل ہیں، کیونکہ وہ اللّٰہ کو دیکھیں گے۔
> (انجیل جلیل، متی 8:5)

> جس کسی نے بُری خواہش سے کسی عورت پر نگاہ کی وہ اپنے
> دل میں اُس کے ساتھ زنا کر چکا۔ (انجیل جلیل، متی 28:5)

> اگر کوئی تیرے دہنے گال پر تھپڑ مارے تو اُسے دوسرا گال بھی
> پیش کر دے۔ (انجیل جلیل، متی 39:5)

> اپنے دشمنوں سے محبت رکھو اور اُن کے لئے دعا کرو جو تم کو
> ستاتے ہیں۔ (انجیل جلیل، متی 44:5)

> ہر بات میں دوسروں کے ساتھ وہی سلوک کرو جو تم چاہتے
> ہو کہ وہ تمہارے ساتھ کریں۔ (انجیل جلیل، متی 12:7)

> جو تم میں بڑا ہونا چاہے وہ تمہارا خادم بنے اور جو تم میں اوّل
> ہونا چاہے وہ تمہارا غلام بنے۔ (انجیل جلیل، متی 27-26:20)

> دینا لینے سے مبارک ہے۔ (انجیل جلیل، اعمال 35:20)

> مَیں تم کو ایک نیا حکم دیتا ہوں، یہ کہ ایک دوسرے سے محبت
> رکھو۔ جس طرح مَیں نے تم سے محبت رکھی اُسی طرح تم بھی ایک
> دوسرے سے محبت کرو۔ (انجیل جلیل، یوحنا 34:13)

اِس لاثانی تعلیم کو سن کر ہم بھی وہی کہتے ہیں جو اُس وقت لوگوں نے کہا تھا۔

> کسی نے کبھی اِس آدمی کی طرح بات نہیں کی۔
>
> (انجیل جلیل، یوحنا 46:7)

# لاثانی غربت اور فروتنی

اگر کوئی کسی مریض کا علاج کر کے اُس سے اِس کا معاوضہ لے تو جائز ہے۔ اِس طریقے سے بہت سے ڈاکٹر بڑے امیر بن گئے ہیں۔ حضرت عیسیٰ بھی اُن سے سونا چاندی لے سکتے تھے جنہیں آپ نے شفا بخشی۔ لیکن آپ نے ایسا کبھی نہ کیا۔ آپ نے نہ صرف کچھ لینے سے انکار کیا بلکہ تاج و تخت قبول کرنے سے بھی انکار کر دیا۔ ایک مرتبہ آپ نے پانچ روٹیوں اور دو مچھلیوں سے پانچ ہزار کو کھانا کھلایا تو لوگ آپ کو اپنا بادشاہ بنانا چاہتے تھے۔ لیکن آپ نے انکار کر دیا۔ ایک رات آپ نے اپنے شاگردوں کے پاؤں دھو کر اُنہیں فروتنی کا نمونہ دیا۔ اور جب آپ نے موت قبول کی تو آپ کی کُل جائیداد اُن کپڑوں پر مشتمل تھی جو آپ پہنے ہوئے تھے۔ گو آپ نے دوسروں کو زندگی، شفا، کھانا اور نجات بخشی، لیکن آپ کے پاس اپنا مکان تک بھی نہ تھا!

# لاثانی موت

حضرت عیسیٰ نے بار بار کہا کہ مجھے یروشلم میں مصلوب کیا جائے گا۔ جب ایک شاگرد نے یہ سنا تو کہا،

> اے خداوند، اللہ نہ کرے کہ یہ کبھی بھی آپ کے ساتھ ہو۔
>
> (انجیل جلیل، متی 22:16)

لیکن آپ نے پطرس کو ڈانٹا اور کہا،

> میرے سامنے سے ہٹ جا! تُو میرے لئے ٹھوکر کا باعث ہے، کیونکہ تُو اللہ کی سوچ نہیں رکھتا بلکہ انسان کی۔
>
> (انجیل جلیل، متی 23:16)

جب آپ 33 سال کے تھے تو آپ کی موت کا وقت آ پہنچا۔ آپ کے دشمنوں نے آپ کو گرفتار کرنے کے لئے رات کو سپاہی بھیجے۔ آپ کے شاگرد مقابلہ کرنا چاہتے تھے لیکن آپ نے اُنہیں روک دیا۔ بعد میں جب آپ کے دشمن آپ کا ٹھٹھا اُڑانے اور آپ کو مارنے لگے تو آپ خاموش رہے۔ دوسرے دن جب سپاہیوں نے آپ کے ہاتھ پاؤں میں کیل ٹھونکے، تو آپ نے اپنے تمام دشمنوں کو دعا دی۔ آپ نے فرمایا،

> اے باپ، اِنہیں معاف کر، کیونکہ یہ جانتے نہیں کہ کیا کر رہے ہیں۔ (انجیل جلیل، لوقا 34:23)

اور جب آپ صلیب پر لٹکے ہوئے تھے تو سردار نزدیک آ کر آپ کا تمسخر اڑاتے تھے، لیکن آپ پھر بھی خاموش رہے۔ پھر آپ چھ گھنٹے صلیب پر رہنے کے بعد زور سے چلائے اور کہا،

> اے باپ، مَیں اپنی روح تیرے ہاتھوں میں سونپتا ہوں۔
>
> (انجیل جلیل، لوقا 46:23)

پھر موت کا تلخ پیالہ پی لیا۔ کیا تعجب کہ جو رومی افسر صلیب کے پاس کھڑا تھا وہ بڑا حیران ہوا۔[a]

اگر آپ چاہتے تو اپنے آپ کو بچا سکتے تھے۔ لیکن آپ اپنی آزاد مرضی سے مرے تاکہ لوگوں کے گناہوں کی سزا خود برداشت کریں جیسے کہ یسعیاہ نبی نے پیش گوئی کی تھی۔

> اُسے ہمارے ہی جرائم کے سبب سے چھیدا گیا، ہمارے ہی گناہوں کی خاطر کچلا گیا۔ اُسے سزا ملی تاکہ ہمیں سلامتی حاصل ہو، اور اُسی کے زخموں سے ہمیں شفا ملی۔ ہم سب بھیڑ بکریوں

[a] متی 54:27؛ مرقس 39:15؛ لوقا 47:23

> کی طرح آوارہ پھر رہے تھے، ہر ایک نے اپنی راہ اختیار کی۔ لیکن رب نے اُسے ہم سب کے قصور کا نشانہ بنایا۔ اُس پر ظلم ہوا، لیکن اُس نے سب کچھ برداشت کیا اور اپنا منہ نہ کھولا۔ اُس بھیڑ کی طرح جسے ذبح کرنے کے لئے لے جاتے ہیں۔ جس طرح لیلا بال کترنے والوں کے سامنے خاموش رہتا ہے اُسی طرح اُس نے اپنا منہ نہ کھولا۔
>
> (صحائفِ انبیا، یسعیاہ 53:5-7)

آپ کا شاگرد یوحنا نے آپ کو صلیب پر جان دیتے دیکھا۔ بعد میں اُس نے اپنے آقا و مولا کے متعلق لکھا،

> وہی ہمارے گناہوں کا کفارہ دینے والی قربانی ہے، اور نہ صرف ہمارے گناہوں کا بلکہ پوری دنیا کے گناہوں کا بھی۔
>
> (انجیل جلیل، 1۔یوحنا 2:2)

## لاثانی قیامت

حضرت عیسیٰ فوت ہو کر دفن ہوئے، لیکن آپ کا جسم خاک میں نہ ملا۔ آپ مُردوں میں سے جی اُٹھے جس طرح آپ نے پیش گوئی کی تھی۔ اتوار کے دن آپ قبر سے باہر آ گئے، حالانکہ دشمنوں نے اُس پر مہر لگا کر پہرا بٹھا دیا تھا۔ پھر آپ چالیس دن تک متعدد شاگردوں کو مختلف مقامات پر ملتے رہے۔ جنہیں یقین نہ تھا اُنہوں نے خود اپنی آنکھوں سے دیکھ لیا کہ آپ زندہ ہیں۔ پھر وہ اپنے شاگردوں کے سامنے صعود فرما گئے۔ صرف حضرت عیسیٰ ہی مر کر جی اُٹھے اور اب پھر کبھی نہیں مرنے کے۔ آپ کی قیامت اِس بات کا پکا ثبوت ہے کہ آپ اللہ کے فرزند اور دنیا کے نجات دہندہ ہیں۔

## دوبارہ آنے کی لاثانی پیش گوئی

حضرت عیسیٰ نے متعدد بار اپنی آمدِ ثانی کے متعلق بتایا۔ آپ نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ میری آمد اور اپنی زندگیوں کا حساب دینے کے لئے تیار رہو۔ آپ نے فرمایا کہ مَیں روزِ قیامت آسمان سے آؤں گا، اور ہر آنکھ مجھے آتے دیکھے گی۔ مَیں اپنے جلالی تخت پر بیٹھوں گا اور تمام قوموں کا انصاف کروں گا۔ جنہوں نے مجھے قبول کیا ہو وہ ابدی زندگی کے وارث ہوں گے

جبکہ جنہوں نے مجھے رد کیا ہو اُنہیں ابدی ہلاکت کی سزا ملے گی۔ وہ گھڑی اُن کے لئے کتنی بھیانک ہو گی!

## لاثانی رُتبہ

حضرت عیسیٰ کا رُتبہ دیگر آدمیوں سے کہیں بلند ہے۔ آپ کے لقب بھی اِس بات کا ثبوت ہیں۔ اہلِ اسلام آپ کو روح اللہ اور کلمۃ اللہ جیسے اَرفع و اعلیٰ القاب سے پکارتے ہیں۔ لیکن آپ کا سب سے اعلیٰ لقب اللہ کا فرزند ہے۔ آپ کی بابرکت پیدائش سے پہلے حضرت جبرائیل نے آپ کی والدہ بی بی مریم کو بتایا تھا کہ

> وہ عظیم ہو گا اور اللہ تعالیٰ کا فرزند کہلائے گا۔ (انجیل جلیل، لوقا 32:1)

آپ نے خدا کو عموماً "میرا باپ" کہہ کر پکارا، اور دو موقعوں پر حق تعالیٰ نے بھی آپ کو "میرا فرزند" کہا ہے۔ جب ایک شاگرد نے کہا کہ

> اے خداوند، باپ کو ہمیں دکھائیں۔ (انجیل جلیل، یوحنا 8:14)

تو آپ نے جواب دیا،

> مَیں اِتنی دیر سے تمہارے ساتھ ہوں، کیا اِس کے باوجود تُو مجھے نہیں جانتا؟ جس نے مجھے دیکھا اُس نے باپ کو دیکھا ہے۔ تو پھر تُو کیونکر کہتا ہے، 'باپ کو ہمیں دکھائیں'؟ کیا تُو ایمان نہیں رکھتا کہ مَیں باپ میں ہوں اور باپ مجھ میں ہے؟
>
> (انجیل جلیل، یوحنا 14:9-10)

> مَیں اور باپ ایک ہیں۔ (انجیل جلیل، یوحنا 10:30)

# دنیا پر لاثانی اثر

حضرت عیسیٰ نے خود نہ کوئی کتاب تحریر کی اور نہ کوئی جنگ لڑی۔ آپ نے کوئی بادشاہت قائم نہ کی۔ آپ کی زیادہ تر زندگی ایک چھوٹے سے قصبے میں گزری جہاں آپ بڑھئی کا کام کرتے تھے۔ آپ کی روحانی خدمت بھی صرف ساڑھے تین سال کی تھی۔ لیکن اِن تمام باتوں کے باوجود حضرت عیسیٰ آج بھی دنیا کے مقبول ترین شخص ہیں۔ توریت، زبور اور انجیل جلیل کا ہزاروں زبانوں میں ترجمہ ہو چکا ہے، اور اُن کی فروخت دنیا کی ہر کتاب سے زیادہ ہے۔ ہزاروں مرد اور خواتین اپنے آبائی وطنوں کو چھوڑ کر دنیا کے کونے

کونے میں لوگوں کو آپ کے متعلق بتانے گئے ہیں۔ قریباً دنیا کے تمام ممالک میں ایسے لوگ اور گروپ موجود ہیں جو حضرت عیسیٰ کو پیار کرتے، آپ کے نام سے کہلانے میں فخر محسوس کرتے اور خوشی خوشی اپنی جانیں آپ کی خاطر قربان کرنے کے لئے تیار رہتے ہیں۔ اِن لوگوں نے آپ کی محبت کی خاطر اپنے ہم جنس انسانوں کی مدد کرنے کے لئے ہزاروں سکول، ہسپتال اور یتیم خانے کھولے ہیں اور لاکھوں آدمیوں کی جسمانی اور روحانی مدد کا باعث بنے ہیں۔ حقیقت تو یہ ہے کہ حضرت عیسیٰ کی زندگی اور تعلیم آج تک دنیا کو بہتر بنا رہی ہے۔

## پیروکاروں میں لاثانی موجودگی

حضرت عیسیٰ نے صعود سے پہلے نہ صرف اپنی آمدِ ثانی کے متعلق بتایا بلکہ اپنے شاگردوں سے وعدہ بھی کیا کہ مَیں ہمیشہ تمہارے ساتھ رہوں گا۔ آپ نے فرمایا،

> دیکھو، مَیں دنیا کے اختتام تک ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں۔
>
> (انجیل جلیل، متی 20:28)

ایک اَور موقع پر آپ نے کہا تھا،

> جہاں بھی دو یا تین افراد میرے نام میں جمع ہو جائیں وہاں مَیں اُن کے درمیان ہوں گا۔ (انجیل جلیل، متی 20:18)

چنانچہ جب حضور المسیح صعود فرما گئے تو آپ کے شاگرد اکیلے نہ رہے۔ کسی دوسرے کو آنے کی ضرورت نہ تھی جو اُن کی دیکھ بھال کرے، کیونکہ آپ خود روح القدس کے وسیلے سے اُن کے ساتھ ہیں اور دنیا کے آخر تک اُن کے ساتھ ہی رہیں گے۔ آپ خود اُن کی راہنمائی کرتے، اُنہیں طاقت اور اطمینان بخشتے اور اُنہیں گناہوں سے پاک کرتے ہیں۔ چونکہ آپ زندہ ہیں اور ہمیشہ زندہ رہیں گے اِس لئے آپ ہر طرح سے ہماری مدد کرنے کے قابل ہیں۔ آپ ہر شخص کو بلاتے ہیں تاکہ اُسے آرام دیں۔ آپ نے فرمایا،

> اے تھکے ماندے اور بوجھ تلے دبے ہوئے لوگو، سب میرے پاس آؤ! مَیں تم کو آرام دوں گا۔ (انجیل جلیل، متی 28:11)

# حضور المسیح کی ذاتِ لاثانی

غرض ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ ذاتِ مسیح واقعی لاثانی ہے۔ آپ کی ہر بات لاثانی ہے۔ لیکن شاید ہمارے لئے سب سے عجیب بات یہ ہے کہ حضور المسیح ہمارے گناہ گار دلوں میں سکونت کرنے کے لئے تیار ہیں۔ آپ نے فرمایا،

> دیکھ، مَیں دروازے پر کھڑا کھٹکھٹا رہا ہوں۔ اگر کوئی میری آواز سن کر دروازہ کھولے تو مَیں اندر آ کر اُس کے ساتھ کھانا کھاؤں گا اور وہ میرے ساتھ۔ (انجیل جلیل، مکاشفہ 20:3)

عزیز دوست! یہ لاثانی نجات دہندہ آج آپ کے دل کے دروازے پر کھڑا ہے اور اندر داخل ہونا چاہتا ہے۔ حضرت عیسیٰ آپ کو بچانے کے لئے موئے اور آپ کو ہمیشہ کی زندگی دینے کے لئے زندہ ہیں۔ حضور المسیح آپ کی تمام فکریں، تمام دُکھ، آپ کے گناہ، خدشات اور ضروریات جانتے ہیں۔ وہ آپ کی مدد کرنا چاہتے ہیں۔ آپ اِس وقت بھی اپنا دل کھول کر اُن کو اندر بلا سکتے ہیں۔ توریت، زبور اور انجیل شریف کا مطالعہ کیجئے تو آپ کو مزید معلوم ہو گا کہ حضرت عیسیٰ سچ مچ لاثانی ہیں۔